چھٹی بین الاقوامی اردو
سماجی علوم کانگریس ۲۰۲۴

بعنوان

ٹیکنالوجی، سماج، اور ماحولیات

طریقِ مخلوط (آن لائن اور آف لائن)

اسکول برائے فنون و سماجی علوم
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

اکیسویں صدی میں، ٹیکنالوجی، سماج اور ماحولیات کے درمیان تعامل ہمارے عالمی منظر نامے کی ایک واضح خصوصیت بن گیا ہے۔ جب ہم ان پیچیدہ اور باہم مربوط امور کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں تو، مفید مباحثوں، بصیرتوں کا اشتراک، اور باہمی تعاون کو فروغ دینا ضروری ہوجاتا ہے۔ اس طرح ان کثیر جہتی تعلقات سے متعلق ہماری اجتماعی تفہیم میں مدد ملتی ہے۔ ٹیکنالوجی، سماج اور ماحولیات پر بین الاقوامی کانفرنس کا مقصد سماجی علوم کے شعبے میں اسکالرز، محققین، اور پیشہ وروں کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے تا کہ ہمارے حال اور مستقبل کو تشکیل دینے والی پیچیدہ حرکیات کا جائزہ لیا جاسکے۔

یہ کانفرنس ٹیکنالوجی، سماج اور ماحولیات کے درمیان تعلقات کے مختلف پہلوؤں کو تلاش کرنے کی کوشش ہے، جس میں ان اہم مسائل پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے جو معاشرے کی موجودہ اور مستقبل کی رفتار کو متعین کرتے ہیں۔

ذیلی - عناوین

01 پسماندگی، پسماندہ گروہ، اور سوشل ورک

یہ کانفرنس تکنیکی ترقی کے تناظر میں پسماندہ گروہ کو درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالے گی۔ پسماندہ گروہ اپنی سماجی و اقتصادی حیثیت، وسائل تک رسائی، اور مجموعی بہبود پر ٹیکنالوجی کے اثرات کو کس طرح انگیز کرتے ہیں۔ اس ضمن میں سوشل ورک کی مداخلتوں اور حکمت عملیوں کو تلاش کیا جائے گا جن کا مقصد ان سماجی گروہوں کی ضروریات کو پورا کیا جاسکتا ہے۔

02 نظم نسق عامہ: ٹیکنالوجی اور ماحولیات کے ساتھ تعلق

ٹیکنالوجی کے دور میں نظم ونسقِ عامہ کے کردار اور ماحولیاتی خدشات کے ساتھ اس کے تعامل کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔ یہ ذیلی عنوان اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ ٹیکنالوجی کس طرح نظم ونسقِ عامہ کے عمل کو بڑھا سکتی ہے یا اس میں رکاوٹ ڈال سکتی ہے اور کس طرح منتظمین اپنے فیصلوں کے ماحولیاتی مضمرات کو راہ دکھاتے ہیں۔

03 اسلام، معاشرہ، اور ماحولیات: ایک اخلاقی نقطہ نظر

اسلام، سماج اور ماحولیات کے درمیان تعلق کے اخلاقی اور ماحولیاتی جہتوں کو سمجھنا ضروری ہے۔ یہ ذیلی عنوان اسلام میں ان اخلاقی اصولوں کی تحقیق کرتا ہے جو ماحولیاتی طریقوں اور ماحولیاتی ذمہ داری کے سماجی مضمرات کی رہنمائی کرتے ہیں۔

04 ڈیجیٹل دور میں استدامی ترقی

ڈیجیٹل دور میں معاشی ترقی کے لیے ایک استدامی نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ یہ ذیلی عنوان اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ ماحولیاتی اثرات، سماجی مساوات، اور اخلاقی کاروباری طریقوں پر غور کرتے ہوئے تکنیکی اختراعات مستدام اقتصادی ترقی میں کس طرح معاون ہیں یا اس میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

05 ہندوستانی تاریخ میں سائنس اور معاشرہ

ہندوستان میں سائنس اور سماج کے درمیان تاریخی رشتے کا سراغ لگاتے ہوئے، یہ ذیلی عنوان سائنسی فکر، تکنیکی طریقوں، اور ان کے سماجی مضمرات کے ارتقاء کو تلاش کرتا ہے۔

06 ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور سماجی تبدیلی

م سماجی ڈھانچے اور اصولوں پر ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کا گہرا اثر اس ذیلی عنوان کا نقطہ ارتکاز ہے۔ مصنوعی ذہانت، بلاک چین، اور انٹرنیٹ آف تھنگز جیسی ٹیکنالوجیز سماجی تبدیلی میں کس طرح معاون ہیں؟ اس ڈیجیٹل انقلاب ضابطۂ عملی کے ذریعے پیش کردہ چیلنجز اور مواقع کیا ہیں؟

07 صنف، ٹیکنالوجی، اور پائیدار ترقی

اس ذیلی عنوان میں ٹیکنالوجی کی صنفی جہتوں اور پائیدار ترقی کے لیے ان کے مضمرات کو تلاش کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں یہ دیکھنے کی کوشش کی جائے گی کہ تکنیکی ترقیات صنفی کرداروں کو کس طرح ایک دوسرے سے جوڑتی ہیں، اور صنفی مساوات اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی کو کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے؟

08 ڈیجیٹل جمہوریت اور سیاسی ڈسکورس کا مستقبل

یہ ذیلی عنوان ڈیجیٹل دور میں سیاسی مشغولیت اور مباحث کے بدلتے ہوئے منظر نامے پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ دریافت کرتا ہے کہ کس طرح ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجیز جمہوری عمل، سیاسی شرکت، اور سیاسی مکالمے کی نوعیت کو نئی شکل دے رہے ہیں۔

09 ڈیجیٹل دور میں سماجی و اقتصادی اخراج و شمولیت

یہ ذیلی عنوان ڈیجیٹل پیشرفت کے ذریعے سماجی و اقتصادی شمولیت اور اخراج کے اہم مسئلے کو حل کرتا ہے۔ جیسے جیسے ٹیکنالوجی سماج کے مختلف پہلوؤں میں تیزی سے ضم ہوتی جاتی ہے، دسترس، مساوات اور سماجی انصاف کے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ ذیلی عنوان ٹیکنالوجی تک رسائی، ڈیجیٹل خواندگی، اور مختلف سماجی و اقتصادی طبقوں پر تکنیکی ترقی کے اثرات جیسے عوامل پر غور کرتے ہوئے ڈیجیٹل تقسیم کا جائزہ لیتا ہے۔

10 تعلیم اور ڈیجیٹل خواندگی

تعلیم میں ٹیکنالوجی کا انضمام اور ڈیجیٹل خواندگی پر اس کے اثرات نقطہ ارتکاز ہوں گے۔ یہ مباحثہ، آن لائن اکتساب، ڈیجیٹل خواندگی کے اقدامات، اور تعلیمی نتائج کی تشکیل میں ٹیکنالوجی کے کردار پر مرکوز ہوگا۔

کانگریس کے
مقاصد

- ٹیکنالوجی، سماج اور ماحولیات کے تعلق پر بین المضامین مباحثے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا۔
- متنوع سماجی علوم سے تعلق رکھنے والے محققین، اسکالرز، اور پیشہ وروں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا۔
- ٹیکنالوجی، سماج اور ماحولیات کے مطالعہ میں تحقیق کے جدید طریقوں اور نقاط نظر کو دریافت کرنا۔
- تکنیکی ترقی کے اخلاقی، سماجی، اور ماحولیاتی اثرات کے بارے میں علم کی اشاعت کرنا۔
- چیلنجز سے نمٹنے اور مستدام ترقی کو فروغ دینے کے لیے پالیسی کے مضمرات اور مداخلتوں پر مباحث کو ترویج دینا۔

ہدایات

- تلخیص جمع کرنے کی آخری تاریخ: **۲۰ جنوری ۲۰۲۴**
- تلخیص کے قبول کیے جانے کی اطلاع: **۲۲ جنوری ۲۰۲۴**
- مکمل مقالہ جمع کرنے کی آخری تاریخ: **۲۲ فروری ۲۰۲۴**

- پریزنٹیشن کے لیے رجسٹریشن فیس نہیں ہے، تاہم پہلے آن لائن رجسٹریشن ضروری ہے۔
- شرکاء کانگریس کو آمد و رفت کے اخراجات نہیں دیئے جائیں گے۔
- یونیورسٹی گیسٹ ہاؤس میں محدود رہائش دستیاب ہے جو پہلے آنے والوں کو مہیاء کی جائے گی۔ ریسرچ اسکالرز کے لیے رعایتی چارجز -/۸۰۰ روپے فی دن ہیں۔

تلخیص جمع کرانے کے لیے لنک

https://forms.gle/GCBAKYEKWuT6hJfU9

مجلسِ انتظامیہ

سرپرستِ اعلیٰ

پروفیسر سید عین الحسن

عزت مآب شیخ الجامعہ، مانو، حیدرآباد

سرپرست و کنوینر

پروفیسر فریدہ صدیقی

ڈین، اسکول برائے فنون و سماجی علوم، مانو، حیدرآباد

معاون کنوینر

ڈاکٹر سید نجی اللہ

شعبہ نظم ونسق عامہ، مانو، حیدرآباد

کوآرڈینیٹر

مستجاب خاطر

شعبہ معاشیات، مانو، حیدرآباد

ممبرس

- پروفیسر محمد شاہد — صدر، شعبہ سوشل ورک
- پروفیسر محمد حبیب — صدر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز
- پروفیسر افروز عالم — صدر، شعبہ سیاسیات
- پروفیسر دانش معین — صدر، شعبہ تاریخ
- پروفیسر پی ایچ محمد — صدر، شعبہ سماجیات
- پروفیسر آمنہ تحسین — صدر، شعبہ وومین اسٹڈیز
- ڈاکٹر سید حسن قائد — اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ معاشیات
- ڈاکٹر احمد رضا — اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ نظم ونسق عامہ
- پروفیسر شاہدہ — ڈائریکٹر، سینٹر فار وومین اسٹڈیز
- پروفیسر رفیع اللہ اعظمی — ڈائریکٹر، ABCSSEIP
- ڈاکٹر محمد کریم — ٹیکنکل سپورٹ

مقام

اسکول برائے فنون و سماجی علوم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

Email for queries inusscmanuu@gmail.com

rikza4u@gmail.com